سوال

(191)حائضہ کےلیے مسجد میں ٹھہرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیے مسجد میں ٹھہرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ کےلیے مسجد میں ٹھہرنا حرام ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"إِنِّي لَاأُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَلَاجُنُبٍ"[1]

"بلاشبہ میں مسجد کو حائضہ اور جنبی کےلیے حلال نہیں کرتا۔"

اس حدیث کو ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"إن المسجد لا يحل لجنب ولا حائض"[2]

"یقیناً مسجد جنبی اور حائضہ کےلیے حلال نہیں ہے۔"(اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے)

البتہ اس کےلیے مسجد میں ٹھہرے بغیر گزرنا جائز ہے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث کی وجہ سے کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ناوليني الخمرة من المسجد قالت قلت إني حائض قال إن حيضتك ليست في يدك"[3]

"(اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا!) مجھ کو مسجد سے چٹائی پکڑاؤ میں نے عرض کی: میں تو حائضہ ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"بلاشبہ تیرا حیض تیرے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔"

منتقی میں ہے کہ اس حدیث کو امام بخاری کے علاوہ محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

حائضہ کے لیے شرعی اذکار: تہلیل (لاالہ الااللہ) تکبیر (اللہ اکبر وغیرہ) تسبیح (سبحان اللہ وغیرہ) اوردیگر دعائیں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اس کے لیے صبح وشام اور سونے اور بیدار ہونے کی شرعی مشروع دعائیں اوراوراد پڑھنا جائز ہے نیز اس کے لیے شرعی علوم مثلاً تفسیر حدیث اور فقہ پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ (فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان)

---

[1]۔ ضعیف سنن ابی داؤد رقم الحدیث (232)

[2]۔ ضعیف سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (645)

[3]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (298)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 189

محدث فتویٰ